خلافت کوئی "چھوٹی" چیز نہیں ہے، اے مارکو روبیو!

2دسمبر 2025 کو فاکس نیوز کے شان ہینیٹی کو دیے گئے انٹرویو میں امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا":شدت پسند اسلام نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس کی خواہش محض دنیا کے ایک حصے پر قبضہ کر کے ایک چھوٹی سی خلافت پر مطمئن رہنے کی نہیں ہے؛ وہ پھیلنا چاہتا ہے۔ اس کی فطرت انقلابی ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ علاقوں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک وسعت اختیار کر کے ان پر قابو پانا چاہتا ہے۔ " [US State Department]

یہ بات قابلِ غور ہے کہ روبیومارکو نے اسلام کی وضاحت کے لیے "انتہا پسند" یا "تشدد پسند" کے بجائے "شدت پسند (radical) "کا لفظ استعمال کیا۔ "شدت پسند" کا لفظ چن کر روبیو نے کوئی غلطی نہیں کی۔ امریکہ کی ڈیپ سٹیٹ کو فرقہ واریت یا مسلح کاروائیوں سے اتنا خوف نہیں جتنا اسے اسلام کو شدت سے نافذ کرنے کے مکمل سیاسی منصوبے اور پھر پوری دنیا پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس کی دعوت کو پھیلانے سے ہے۔

جہاں تک خلافت کو بیان کرنے کے لیے "چھوٹی" کا لفظ استعمال کرنے کا تعلق ہے، تو یہ درحقیقت اتحادی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہوئے دشمن کو حقیر دکھانے کا ایک انداز ہے۔ روبیو بخوبی جانتا ہے کہ خلافت کسی طرح بھی "چھوٹی" نہیں ہوسکتی، اسی لیے اس نے خلافت کو توسیع پسندی کے ساتھ جوڑا ہے۔ یقیناً، جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ امت کو نصرت عطا فرمائیں گے، تو خلافت راشدہ جہاں کہیں بھی قائم ہوگی، وہ تیزی سے پوری مسلم دنیا کو متحد کرتے ہوئے ایک عظیم ریاست کی شکل اختیار کر لے گی۔

مزید یہ کہ امریکی محکمہ خارجہ کے اقدامات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان کے سربراہ، روبیو، یہ جانتے ہیں کہ خلافت ایک "چھوٹی" چیز نہیں ہے۔ گزشتہ دو سالوں میں اسی ادارے نے آزادئ اظہار جیسے مغربی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلم دنیا اور مغرب میں بسنے والی مسلم کمیونٹیز میں اسلام کی دعوت اور اس کے عملی نفاذ پر عائد پابندیوں کی نگرانی کی ہے۔

اے مسلمانو!

عربی کہاوت ہے: "الفضل ما شهد به الأعداء" یعنی: "فضیلت وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں۔" آج خلافت کی اہمیت کے اعتراف کی گونج ہمارے دشمنوں کی زبانوں سے سنائی دے رہی ہے۔

بلاشبہ، خلافت کوئی "چھوٹی" بات نہیں بلکہ ایک عظیم شرعی فریضہ ہے جس کے بارے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ روزِ قیامت ہم سے پوچھیں گے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: **«كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الأَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: فُوا بِبَيْعَةِ الأَوَّلِ فَالأَوَّلِ، أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ»**ترجمہ: "بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے۔ جب ایک نبی کا انتقال ہوتا، دوسرا اس کی جگہ آ جاتا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، اور تم میں خلفاء ہوں گے اور تعداد میں بہت ہوں گے۔"صحابہ نے پوچھا: "ہمیں کیا حکم ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "پہلے خلیفہ کے بعد اگلے کی بیعت پوری کرو، اور انہیں ان کے حقوق دو، کیونکہ اللہ ان سے اس ذمہ داری کے بارے میں پوچھے گا جو ان کے سپرد کی گئی ہے۔" (بخاری و مسلم) لہٰذا، آئیے ہم سب اللہ کی رضا کے لیے خلافتِ راشدہ کے قیام کی کوشش کریں۔ درحقیقت، خلافت نہ چھوٹی ہے نہ معمولی؛ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جو عدل قائم کرتی ہے اور ظلم کو مٹاتی ہے۔

ابو بکر الطرطوشی (وفات 520ھ) اپنی کتاب "سراج الملوک" میں لکھتے ہیں: "اعلَموا أرشَدَكُم اللَّهُ أنَّ في وُجودِ السُّلطانِ في الأرضِ حِكمةً للهِ تعالى عَظيمةً، ونِعمَةً على العِبادِ جَزيلةً لأنَّ اللهَ سُبحانَهُ وتعالى جَبَلَ الخَلائِقَ على حُبِّ الانتِصافِ، وعَدَمِ الإنصافِ، ومَثَلُهم بلا سُلْطانٍ كمَثَلِ الحوتِ في البَحْرِ يَزْدَرِدُ الكَبيرَ والصَّغيرَ، فمَتَى لم يَكُن لَهم سُلْطانٌ قاهِرٌ لم يَنتَظِم لَهم أمرٌ، ولم يَستَقِرَّ لَهم مَعاشٌ، ولم يَتَهنَّوا بالحَياةِ" ترجمہ: "جان لو، اللہ تمہیں ہدایت دے، کہ زمین پر سلطان (حکمران) کا وجود اللہ تعالیٰ کی عظیم حکمت اور بندوں پر ایک بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو انصاف کی محبت اور ناانصافی سے نفرت پر پیدا کیا ہے۔ سلطان (حکمران) کے بغیر ان کی مثال سمندر کی اُس وہیل مچھلی جیسی ہے جو بڑے اور چھوٹے سب کو نگل جاتی ہے۔ پس جب کوئی غالب حکمران نہ ہو تو نہ ان کے معاملات منظم

رہتے ہیں، نہ ان کا معاش مستحکم ہوتا ہے، اور نہ وہ زندگی میں سکون پاتے ہیں۔"

دشمنوں کو وہی چیز دیکھنے دو جس کے ظاہر ہونے سے وہ اپنے دروازوں تک خوف زدہ ہیں!

مصعب عمیر ، ولایہ پاکستان